سوال

(114)پتلون پہن کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پتلون پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟خصوصا جب کہ پتلون پہن کر نماز پڑھنے والے بعض لوگوں کا رکوع و سجود کی حالت میں شرم گاہ کا کچھ حصہ نمایاں ہوجاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپتلون ،مرد کے ناف سے لے کرگھٹنے تک کے حصہ کوچھپائے ہو،کشادہ ہواور تنگ نہ ہوتواس میں نماز صحیح ہوگی ۔افضل یہ ہے کہ اس کے اوپر ایسی قمیص پہنی ہوجس نے ناف سے لے کرگھٹنے تک کے مقام کوچھپارکھا ہواوراگر قمیص نصف پنڈلی یاٹخنے تک ہوتواور بھی زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے مکمل ستر پوشی ہوگی ۔پتلون کی نسبت ایسے تہہ بند میں نماز اداکرنا زیادہ افضل ہے جس نے جسم کوچھپارکھا ہوکیونکہ اگر پتلون کے اوپر قمیص نہ پہن رکھی ہوتو پھر تہہ بند اس کی نسبت ستر پوشی کے تقاضوں کوزیادہ مکمل طریقے سے پورا کرتا ہے ۔

[فتاویٰ ابن باز]